اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ پیشگی
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
بیرون ہند سالانہ

قیمت ایک آنہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

الفضل قادیان

ہفتہ وار نمبر
روزنامہ

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | ۵ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۵۰

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی دہلی میں تشریف آوری

نئی دہلی ۲۷ اکتوبر۔ (بذریعہ ڈاک) الحمد للہ۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۵ اکتوبر کی شب کو ۸½ بجے دہلی تشریف لائے۔ جماعت احمدیہ دہلی و شملہ نے نئی دہلی کے اسٹیشن پر حضور پُر نور کا استقبال کیا۔ حضور نے گاڑی سے اتر کر تمام احباب کو جو ایک لمبی قطار میں کھڑے تھے مصافحہ کا شرف بخشا۔ اور پھر آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی معیت میں جناب ڈاکٹر ایس اے لطیف صاحب کی کوٹھی پر تشریف لے گئے۔ جہاں ڈاکٹر صاحب موصوف نے حضور پر نور کی دعوت طعام کا انتظام کر رکھا تھا۔ اس دعوت میں ان کے قریب غیر احمدی معززین شہر اور اتنے ہی احمدی احباب جماعت بھی مدعو تھے۔ کھانے سے فارغ ہو کر حضور نے دعا فرمائی۔ اور اس کے بعد سیورگاؤں (جو کہ دہلی کے قریب واقعہ ہے۔ اور کچھ عرصہ سے زیر تبلیغ تھا) کے ۲۵ آدمیوں کی معہ اہل و عیال حضور پر نور نے بیعت لی۔ اس موقعہ پر حضور نے ان لوگوں کو نماز سمجھ کر ادا کرنے کی تاکید فرمائی۔ نیز ارشاد فرمایا۔ کہ جھوٹ کسی حالت میں نہیں بولنا چاہیئے۔ یہ خطرناک بیماری ہے۔ بعد ازاں حضور قیام کے لئے آنریبل سر چودھری ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی پر تشریف لے گئے۔ ۲۶ اکتوبر کی شب کو حضور پر نور نے جماعت احمدیہ دہلی و شملہ کی دعوت طعام قبول فرمائی۔ ہماری زبانیں حضور کی اس عنایت اور شفقت پر جو حضور نے دہلی تشریف لا کر ہماری جانب مبذول فرمائی کما حقہ شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہیں۔

خاکسار عبد الحمید سکرٹری انجمن احمدیہ۔ نئی دہلی

صاحبزادگان خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تشریف آوری کا پروگرام

حضرت مولوی شیر علی صاحب اور جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد کی لنڈن سے روانگی

قادیان ۲۸ اکتوبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس نے لنڈن سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تار ارسال کیا ہے۔ کہ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ۲۵ اکتوبر کو۔ اور حضرت مولوی شیر علی صاحب و مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم اے ۲۶ اکتوبر کو قادیان کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ یہ سب اصحاب مارسیلز سے ۲۷ اکتوبر کو اکٹھے روانہ ہو چکے ہوں گے۔ اور راستہ میں ۳۱ اکتوبر صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب مولوی فاضل بی اے۔ اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بی اے پورٹ سعید (مصر) میں ان کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ اور انشاء اللہ یہ قافلہ ۶ نومبر کو بمبئی پہونچ جائے گا اور امید ہے۔ کہ ۸ یا ۹ نومبر کو قادیان پہونچ جائیں گے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان سب اصحاب کو بخیر و عافیت لائے۔

چونکہ لنڈن کے تار میں یہ تصریح نہیں ہے۔ کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب اور جناب مولوی درد صاحب اسی جہاز میں آرہے ہیں۔ جس میں صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب تشریف لا رہے ہیں۔ اس لئے ان کی آمد کا پروگرام قیاساً لکھا گیا ہے اگر حضرت مولوی شیر علی صاحب اور جناب درد صاحب کسی دوسرے جہاز میں آرہے ہیں۔ تو وہ غالباً دو ایک روز بعد میں پہونچیں گے۔ لیکن ہر سہ صاحبزادگان انشاء اللہ ۶ نومبر کو

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ اکتوبر۔ دہلی (مہرولی) سے پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز معہ اہل بیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ ہفتہ کے روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قادیان رونق افروز ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد اور چکروں کے باعث ناساز ہے۔ احباب صحت کے لیئے دعا فرمائیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ آپکی طبیعت کل دن کے وقت سر درد کی وجہ سے بہت خراب رہی لیکن رات کو نیند آگئی۔ آج دن میں طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔

شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر "الحکم" جو تبدیلی آب و ہوا کے لئے حیدر آباد دکن گئے ہوئے تھے۔ واپس آگئے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے ان کی صحت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب جماعت احمدیہ سے

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(۱) اللہ تعالیٰ نے جس عظیم الشان خدمت کا موقعہ جماعت احمدیہ کو دیا ہے۔ وہ دنیا کے پردہ پر بہت ہی کم قوموں کو نصیب ہوا ہے ؛

(۲) مگر جس قربانی کا اس جماعت سے مطالبہ ہے۔ وہ بھی بہت کم جماعتوں سے ہوا ہے۔ اور وُہ قربانی صبر ہے۔ یعنی استقلال اور ہمت سے ایک ایسے نتیجہ کا انتظار جو گو یقینی ہے مگر نسبتاً لمبے عرصہ کے بعد ظاہر ہونے والا ہے۔

(۳) مگر اس امتحان میں ایک قوم ہم سے پہلے کامیاب ہو چکی ہے۔ اور وہ مسیحیوں کی قوم ہے۔ انہیں کامیابی تین سو سال کے بعد ہوئی۔ جس عرصہ میں لاکھوں عیسائی قتل کیا گیا۔ لاکھوں وطن سے بے وطن ہوا۔ لاکھوں کے مال و اسباب لوٹ لئے گئے۔ صدی کے بعد صدی آئی۔ لیکن اس قوم نے ہمت نہ ہاری۔ آخر تین سو سال بعد فقیری کی گدڑی پھینک کر بادشاہت کا خلعت پہنا۔ اور آناً فاناً سب دنیا پر چھا گئی۔ اسی لمبے انتظار کا نتیجہ تھا۔ کہ وہ اس قدر لمبے عرصہ تک حکومت کرنے کے قابل ہو گئی ؛

(۴) جماعت احمدیہ کے انتظار کا زمانہ تو اس سے بہت کم ہے۔ پھر کیا ہمارا صبر پہلے مسیح کی امت سے زیادہ شاندار نہیں ہونا چاہیئے۔

(۵) ہمارے مسیح نے جو معجزات دکھائے وُہ پہلے مسیح سے بہت زیادہ اور زیادہ اہم ہیں۔ پھر کیا ہمارے ایمان ان سے بہت زیادہ قوی نہیں ہونے چاہئیں۔ اور کیا اسی کے مطابق ہماری قربانیاں بڑھی ہوئی نہیں چاہئیں ؛

(۶) مگر اے عزیزو مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس دفعہ یعنی تحریک جدید کے دوسرے دور میں جماعت نے اس طرح قربانی پیش نہیں کی جس طرح کہ اس نے پہلے دور میں پیش کی تھی ؛

(۷) آج تحریک جدید کا کام محض اس وجہ سے رک رہا ہے۔ کہ بعض دوستوں نے اپنے وعدے پورے کرنے میں سستی دکھائی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سستی کمی ایمان کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ محض بھول چوک کی وجہ سے ہے ؛

(۸) پس میں تمام دوستوں کو ان سب کو جنہوں نے اس کام کا بیڑا اٹھایا تھا۔ اور ان سب کو جن کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت کی چنگاری سلگ رہی ہے۔ گو وہ عہدہ دار نہیں کہتا ہوں۔ کہ کمر کس کر کھڑے ہو جائیں۔ اور گھر بہ گھر پھر کر ان دوستوں سے چندے وصول کریں۔ جو وعدہ تو کر چکے ہیں مگر ابھی انہوں نے ادا نہیں کیا ؛

(۹) گزشتہ سالوں کے بقائے ملا کر سترہزار کے قریب وعدوں کی وصولی باقی ہے۔ پس یہ کام معمولی نہیں۔ آپ کی رات دن کی تگ و دو کو چاہتا ہے۔ کیونکہ وعدوں کی وصولی کی تاریخ میں دو ماہ سے بھی کم اب باقی ہیں ؛

(۱۰) آپ کی یہ محنت رائگاں نہ ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل آپ پر جو وصولی کریں گے نازل ہوں گے۔ اور ان پر بھی جو میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے فوراً اپنے وعدے پورے کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(۱۱) دوستوں کو یہ بھی چاہیئے۔ کہ وُہ ساتھ کے ساتھ دعائیں بھی کرتے جائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنے خاص فضل فرمائے۔ جو وعدے پورے کرنے والے ہیں۔ اور ان کی سستی کو دور کرے۔ جو شامت اعمال کی وجہ سے ابھی اس نعمت کو حاصل نہیں کر سکے۔ کیونکہ آخر وہ ہمارے بھائی ہیں۔ اور ان کی سستی ہم پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ اور اگر خدا تعالیٰ انہیں بخشے۔ تو یہ ہمارے لئے ویسا ہی خوشی کا موجب ہے۔ جیسا کہ اس نے ہمیں بخشا ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ

فلسفۂ عدم تشدد اور اسلام

گاندھی جی نے اپنے ملک کی خدمات جس سرگرمی اور جان نثاری کے ساتھ سرانجام دی ہیں۔ وُہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اور ہر فرزند وطن کے دل میں ان کے لئے واجب عزت اور احترام ہونا چاہیئے۔ لیکن اس کے یہ معنے بھی نہیں۔ کہ ان کی طرف سے پیش کردہ ہر بات کو آنکھیں بند کر کے صحیح سمجھ لیا جائے۔ اور اس کا تجزیہ کر کے اس کے حسن وقبح۔ اور نفع و نقصان پر غور وخوض کئے بغیر اور اس سوال کو قطعاً نظر انداز کر کے کہ ان کا فلسفہ ہماری آئندہ نسلوں اور ملک وملت پر کس رنگ میں اثر انداز ہوگا۔ اس پر ایمان لے آیا جائے خاصکر اس صورت میں جبکہ وُہ اپنی کسی بات کو مذہبی رنگ دے کر پیش کریں۔ آپ ایک راسخ العقیدہ ہندو ہیں۔ اور چونکہ آپ کی تعلیم وتربیت خالص ہندو فضا میں ہوئی ہے۔ اس لئے آپ کے خیالات پر ہندو کلچر اور ہندو فلسفہ کے اثر کا غلبہ ایک طبعی چیز ہے۔ بعض لوگ اسی وجہ سے ان کے متعلق یہاں تک کہدیتے ہیں۔ کہ وُہ عمداً ہر بات میں ہندوؤں کی حمایت کرتے اور مسلمانوں کو نقصان پہونچانا چاہتے ہیں۔ لیکن ہمارے نزدیک اس قدر دُور جانے کی ضرورت نہیں۔ انسان کی حرکات، سکنات اور خیالات واعمال کے پیچھے اس کی حقیقی ذہنیت کا کارفرما ہونا ایک طبعی اور لازمی چیز ہے۔ اور گاندھی جی ہوں۔ یا کوئی اور فطرت کے اس تقاضا کے خلاف نہیں جا سکتا۔ اور اس وجہ سے مسلمانوں کو خصوصیت کے ساتھ اس امر کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کے خیالات اور ان کا فلسفہ ان کی آئندہ ملی زندگی کے لئے کسی نقصان کا موجب نہ بن سکے ؛؛

گاندھی جی عدم تشدد کے فلسفہ پر نہایت پختہ یقین رکھتے ہیں اور ان کا دعوےٰ ہے کہ نہ صرف انسانی بلکہ تمام قومی اور ملکی مشکلات کا حل بھی اس کے ذریعہ ہو سکتا ہے۔ اگرچہ اس کا وُہ اب تک کوئی ثبوت مہیا نہیں کر سکے اور نہ امید ہے۔ کہ ان سے کبھی اس کا ثبوت مہیا ہو سکے۔ تاہم چونکہ ان کی کوشش یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کو بھی اس بارہ میں اپنا ہم خیال بنائیں۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ مسلمان اسلامی تعلیم کو پیش نظر رکھتے ہُوئے ان کے اس عقیدہ پر غور و فکر کیا کریں ؛؛

گاندھی جی ان دنوں خصوصیت کے ساتھ سرحدی مسلمانوں کو اس فلسفہ کا غلام بنانے کے درپے ہیں۔ چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ دوسری بار آج کل صوبہ سرحد کا دورہ کر رہے ہیں اور اس کی غرض آپ نے یہ بیان کی ہے۔ کہ سرحد کے جانباز اور جری فرزندان اسلام کو عدم تشدد کا اصول سکھائیں اور ان کی زندگیوں میں اسے ایک جزو لاینفک کی حیثیت سے داخل کر دیں ؛؛ ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو آپ نے کوہاٹ میں ایک تقریر کی جس میں کہا کہ "عدم تشدد روح کی طاقت کا مظہر ہے یہ تلوار۔ بندوق یا زہریلی گیس کی طاقت نہیں۔ آدمی اس وقت تک آدمی نہیں بن سکتا۔ جب تک کہ وہ عدم تشدد کے سبق کو گرہ نہ کرے گا

اس کے بعد آپ ہنگو پہونچے اور وہاں بھی یہی تلقین کی۔ کہ "اگر سرحدی کلی طور پر عدم تشدد پر کاربند ہو جائیں۔ تو ہندوستان کی آزادی کا مسئلہ حل ہو جائے گا"!

("ملاپ" ۲۵ اکتوبر)

عدم تشدد کا عقیدہ اگر خالی الذہن ہو کر اور گاندھی جی کے ذاتی احترام سے الگ کر کے دیکھا جائے۔ تو بالکل ایک بے معنی چیز نظر آتا ہے۔ اور اسے دُنیا کی عملی زندگی میں شامل کرنا ناممکنات سے ہے۔ دُنیا میں آجتک کوئی مدبّر سیاستدان۔ حکیم فلسفی۔ یا کسی روحانی مرتبہ پر فائز ہونے والا کوئی بزرگ ایسا نہیں گزرا جس نے اس فلسفہ کو انسانی تمدن میں داخل کرنے کی کوشش کی ہو انہی ایام میں گاندھی جی نے اپنے اخبار "ہریجن" میں بھی اس موضوع پر اظہار خیال کیا ہے۔ اور کسی معترض کو جواب دیتے ہُوئے اس امر کو تسلیم کیا ہے۔ کہ "جہاں تک میرے علم کا تعلق ہے ایسی کوئی تاریخی مثال پیش نہیں کی جا سکتی۔ اس لئے یہ کہا جاتا ہے۔ کہ یہ تجربہ بے مثال ہے"! (پرتاپ ۲۵ اکتوبر)

اگر وقتی طور پر اس فلسفہ پر عمل کیا جائے۔ تو ایک بات بھی ہے لیکن ایک مستقل تعلیم کی حیثیت سے قومی زندگی میں داخل کرنے کا مطلب یہی ہوگا۔ کہ دُنیا کو ایسے فقیروں اور سادھوؤں کی بستی میں تبدیل کر دیا جائے۔ جن کی امنگیں اور آرزوئیں مردہ۔ قلوب آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے جوش سے محروم۔ اور قلوب سرد ہوں کشمکش زندگی کو عملی طور پر ختم کر دیا جائے۔ اور انسان کے اندر اللہ تعالےٰ نے طاقت اور قوت کا جو جوہر ودیعت کیا ہے۔ اسے مٹا دیا جائے ؛؛

یوں بھی دیکھا جائے۔ تو یہ عملی طور پر بےکار محض ہے۔ گاندھی جی فرماتے ہیں کہ "اگر محبت کے جذبہ کا اظہار موثر طور پر کیا جائے۔ تو تمام بنی نوع انسان پر یہ اصول حاوی ہو سکتا ہے اگر بعض لوگ انفرادی طور پر وحشیوں سے نپٹنے میں کامیاب رہے ہیں۔ تو افراد کا ایک گروپ دوسرے گروپ سے نپٹنے میں کامیاب کیوں نہیں ہو سکتا"! (پرتاپ ۲۵ اکتوبر)

اس پر کسی لمبے چوڑے تبصرہ کی ضرورت نہیں۔ اگر یہ صحیح ہے۔ کہ محبت کے جذبہ کے موثر طور پر اظہار سے دوسرے انسان پر اپنا اصول حاوی کیا جا سکتا ہے تو کیا وجہ ہے۔ کہ گاندھی جی آجتک مسلمانوں پر اپنا اثر ڈالنے میں ناکام رہے ہیں کیا انہوں نے مسلمانوں کے لئے "محبت کے جذبہ کا اظہار موثر طور پر نہیں کیا"! اگر نہیں کیا۔ تو ملکی لیڈر کی حیثیت سے ان پر یہ بہت بڑا اعتراض ہے۔ کہ ہندو مسلم اختلافات اور اپنے اوپر من حیث القوم مسلمانوں کے عدم اعتماد کی وجہ سے ہندوستان کو جو خطرناک نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس کے باوجود انہوں نے محبت سے مسلمانوں کو رام کرنے میں کیوں کوتاہی کی۔ اور اگر ان کی طرف سے کوتاہی نہیں ہُوئی۔ تو پھر ان کے اس نظریہ کی تغلیط کے لئے کسی اور دلیل کی حاجت باقی نہیں رہتی ؛؛

دراصل دُنیا اس قدر مختلف الانواع مختلف خیالات۔ میلانات اور نظریات رکھنے والے لوگوں سے معمور ہے کہ ان کو مدنظر رکھتے ہُوئے ان دونوں نظریوں یعنی تشدد اور عدم تشدد کو قائم رکھنا ضروری ہے۔ نہ تو ہر جگہ اور ہر موقعہ پر تشدد ضروری ہوتا ہے اور نہ عدم تشدد۔ انسانی فطرت کی بوقلمونی دونوں کی ضرورت محسوس کرتی ہے۔ اور اسلام کی یہی تعلیم ہے۔ پس تمدن انسانی میں عدم تشدد کو بحیثیت ایک مستقل۔ اور دائمی اصول کے اختیار کرنا ناممکنات سے ہے۔ بے شک بعض طبائع ایسی ہوتی ہیں جنہیں محبت سے فتح کیا جا سکتا ہے اور وُہ انکساری اور فروتنی کے کامل مظاہرہ پر جبر اور زیادتی کا خیال ترک کر دیں گی۔ لیکن کیا کوئی شخص دُنیا میں ایسے لوگوں کی موجودگی سے انکار کر سکتا ہے۔ جو فطرتاً اس قدر مسخ ہو چکے ہوتے ہیں۔ کہ انہیں کمزور کے خوف سے اپنے اندر توانائی پیدا کرنے میں قطعاً تامّل نہیں ہوتا ؛؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسمانِ روحانیت کے دروازے کھل گئے

عاشقو دیکھ چکے عشقِ مجازی کے کمال ❊ اب مرے یار سے بھی دل کو لگا دیکھو تو

رمضان کی برکات

رمضان المبارک کے بابرکت ایام چونکہ تقویٰ و طہارت کے ساتھ خاص طور پر تعلق رکھتے ہیں۔ اور انسانی ہوا و ہوس پر ان دنوں ایک رنگ میں موت وارد ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہر وہ شخص جس کے دل میں محبت الٰہی کا مادہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے کی خاص کوشش کرتا ہے۔ لقاء الٰہی کی تڑپ اسے بیتاب رکھتی ہے۔ اور اس کی یہ بہت بڑی تمنا اور آرزو ہوتی ہے۔ کہ میرا مولا مجھ سے راضی ہو جائے۔ میرے گناہ بخش دے اور مجھے اپنا قرب اور اپنی محبت کی لازوال نعمت عطا کرے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رمضان المبارک میں شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ اور آسمان کے دروازے مومنوں کے لئے کھول دیئے جاتے ہیں اس حدیث کا یہی مفہوم ہے۔ کہ رمضان کے بابرکت ایام ارواحِ طیبہ کی ترقی مدارج کے وافر سامان اپنے اندر لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور شیطانی تحریکات اور شیطانی وساوس و شبہات کا دائرہ بہت محدود ہو جاتا ہے۔ پس چونکہ ان دنوں ہر شخص نیکیوں میں ترقی کے لئے کوشاں ہوتا ہے۔ اس لئے بعض موٹی نیکیاں اور بعض موٹی بدیاں اسلامی تعلیم کی روشنی میں بیان کی جاتی ہیں۔ تا نیکیوں کو اپنے اندر پیدا کرنے اور بدیوں کو اپنے اندر سے نکال ڈالنے کی ہر شخص بحد امکان کوشش کرے۔ اور تا رمضان کے ایام میں ایسی مشق پیدا ہو جائے کہ جو بقیہ سال بھی اسے نیکیوں پر غالب رکھتی چلی جائے ❊

انسانی زندگی کا مقصد

یہ امر اسلامی تعلیم کا مطالعہ کرنے والے احباب سے مخفی نہیں۔ کہ انسانی زندگی کا مقصد عظیم جو دراصل اس کی پیدائش کا واحد اور حقیقی مقصد ہے۔ قرب باری تعالےٰ ہے۔ اگر کسی انسان کو یہ نعمت حاصل ہے۔ تو اس کی پیدائش کی غرض پوری ہو گئی۔ اور اگر کسی کے ہاتھ یہ گوہر مقصود نہیں آیا۔ تو اس کے متعلق سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے کہ کاش اس کی ماں اسے نہ جنتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

کیا زندگی کا ذوق اگر وہ نہیں ملا
لعنت ہے ایسے جینے پہ گر اس سے ہیں جدا
اس رخ کا دیکھنا ہی تو ہے اصل مدعا
جنت بھی ہے یہی کہ ملے یار آشنا

فلاح حاصل کرنے کا طریق

قرآن کریم میں بھی بار بار نصیحت کی گئی ہے۔ کہ دیکھو اللہ تعالےٰ کے احکام کے ہمیشہ مطیع رہو۔ اور شیطان کا کبھی کہا نہ مانو۔ ورنہ تم گمراہ ہو جاؤ گے۔ چنانچہ نہایت لطیف پیرایہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ مَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا۔ کہ جس نے خدا اور اس کے رسول کے احکام کی اطاعت کی وہ فوز عظیم حاصل کر گیا۔ وَمَن يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا۔ مگر وہ جس نے خدا اور اس کے رسول کے احکام کی اطاعت سے انحراف کیا۔ وہ گمراہ ہو گیا اور گمراہ بھی ایسا کہ جس سے بڑی گمراہی تصور میں بھی نہیں آ سکتی۔ اسی طرح خدا تعالےٰ شیطانی مکائد سے بچنے کی بار بار نصیحت کرتا اور فرماتا ہے اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا اِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهٗ لِيَكُونُوا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيرِ۔ شیطان تمہارا دشمن ہے اور تمہارا اولین فرض یہ ہے۔

خلیفۃ المسیح الثانی

کہ تم اسے دشمن سمجھو۔ یہ غلطی کبھی نہ کرنا کہ تم اس دشمن کو اپنا دوست بنالو۔ وہ تو اپنا گروہ بڑھا رہا ہے۔ اور اس کا مقصد یہ ہے کہ اوگ بھی اسی کی طرح دوزخ کا ایندھن بن جائیں۔ اسی طرح فرماتا ہے۔ يٰبَنِىٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ۔ اے بنی آدم تمہیں شیطان کہیں بہکا کر اسی طرح دکھ میں نہ ڈال دے۔ جس طرح اس نے آدم و حوا کو دکھ میں ڈالا۔ دیکھو عقلمند انسان وہ ہے جو پہلوں کے تجربہ سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ تمہارے سامنے بھی ایک نمونہ موجود ہے۔ اس سے سبق حاصل کرو۔ اور اپنی جنت کو شیطان کے ہاتھوں خراب مت کرو۔ پھر فرماتا ہے آج تو شیطان تمہیں بڑے بڑے چکمے دیتا ہے۔ لیکن ہم تمہیں بتاتے ہیں۔ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِىَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِىَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِىْ فَلَا تَلُوْمُوْنِىْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ۔ جب اس جہان کی صف لپیٹ دی جائے گی۔ جب قیامت کے دن اولین و آخرین اکٹھے کئے جائیں گے۔ تو اس وقت شیطان اپنے گروہ کی طرف دیکھے گا۔ اور کہے گا سنو خدا نے تم سے جو وعدہ کیا تھا کہ وہ تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ اور تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دے گا وہ اس نے پورا کر دیا۔ مگر میں تم سے جو کچھ کہتا رہا وہ پورا نہیں کر سکا۔ آج تم بیشک مجھے گالیاں دے رہے ہو۔ مگر سنو۔ کیا میرا تم پر کوئی اختیار تھا۔ تم اگر چاہتے تو میری بات کا انکار کر سکتے تھے۔ اور تمہارے اندر خدا تعالےٰ نے ایسی قابلیتیں پوشیدہ رکھی تھیں۔ جن کے نتیجہ میں تم میری آگ کو اپنی توبہ کے پانی سے بجھا سکتے تھے۔ مگر تم نے ان طاقتوں سے فائدہ نہ اٹھایا۔ پس اس میں میرا کیا قصور ہے۔ یہ تو سراسر تمہارا قصور ہے۔ میرا کام صرف اتنا تھا کہ میں تمہیں اپنی طرف بلاتا۔ آگے میری طرف آنا یا نہ آنا تمہارے اپنے اختیار میں تھا۔ تم چاہتے تو میری بات کو رد کر دیتے۔ مگر تم نے میری بات سنتے ہی لبیک کہہ دیا۔ اب اگر گالیاں دیتے ہو تو اپنے آپ کو دو۔ اور ملامت کرتے ہو تو اپنی جان کو کرو۔ مجھے کیوں کوستے ہو۔

غرض قرآن کریم نے یہ امر کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ کہ انسانی فلاح خدا تعالےٰ کے احکام پر چلنے میں مضمر ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ بنی نوع انسان کا ایک حصہ ایسا ہے جو گو قرآن کریم پڑھتا ہے۔ مگر قرآن اس کے حلق سے نیچے نہیں اترتا۔ وہ چکنے گھڑے کی طرح ہوتے ہیں۔ جس پر آسمانی پانی پڑتا۔ مگر اس کے کناروں سے بہہ کر نیچے جا پڑتا ہے۔ ایسے لوگوں کو علم ہونا چاہئے۔ کہ نیکی کیا ہوتی ہے بدی کیا ہوتی ہے؟ بدی کیوں پیدا ہوتی ہے۔ اس سے بچنے کے ذرائع کیا ہیں۔ تا وہ اپنی چند روزہ حیات میں اپنی دائمی زندگی کے درخت پر کلہاڑا نہ چلائیں۔ اور تا شیطان کے حزب کی بجائے اللہ تعالےٰ کے حزب میں شامل ہو جائیں ❊

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گناہ کیونکر پیدا ہوتا ہے

نفسیاتی باب کا مطالعہ ہم پر یہ حقیقت منکشف کرتا ہے۔ کہ گناہ کسی ایک وجہ سے پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ مختلف وجوہ مختلف لوگوں کے اندر کام کر رہی ہوتی ہیں۔ مثلاً کوئی تو اس لئے گناہ کرے گا۔ کہ اسے علم ہی نہیں ہوگا۔ کہ فلاں فلاں باتیں گناہ ہیں۔ کوئی اس لئے گناہ کرے گا۔ کہ وہ گناہ کی تعریف کچھ اور سمجھے گا۔ اسی طرح کوئی ناقص تربیت۔ کوئی بُری صحبت کوئی غلط تعلیم۔ کوئی کھلی جہالت۔ کوئی حرام غذا۔ اور کوئی اعصابی امراض کی وجہ سے گناہوں میں ملوث ہوتا ہے کوئی لمبی امیدوں کے چکر میں گناہ کا ارتکاب نہیں چھوڑتا۔ کہتا ہے۔ آج گناہ کر لیا۔ تو کیا ہے۔ کل توبہ کر لیں گے۔ پھر کل کرتا ہے۔ اور توبہ پرسوں پر ڈال دیتا ہے۔ اس طرح مہینوں نہیں۔ سالوں اس کی سیاہ کی پر گزر جاتے ہیں۔ کوئی صغیرہ۔ اور کبیرہ کی اصطلاحوں میں ایسا پھنسا ہُوا ہوتا ہے۔ کہ یہی خیال کر کے خوش رہتا ہے۔ کہ میں کوئی کبیرہ گناہ تھوڑا کر رہا ہوں۔ یہ تو صغیرہ گناہ ہے۔ غرض اخلاق بگڑتے ہیں۔ عادات خراب ہوتی ہیں۔ خصائل حسنہ مٹ جاتی ہیں مگر انسان انہی چکروں میں پھنسا رہتا ہے۔ حالانکہ اخلاق روحانیت کا پہلا زینہ ہیں۔ اور غیروں پر اخلاق کا ہی سب سے پہلا اور نمایاں اثر پڑتا ہے اگر یہی ہتھیار کند ہؤا۔ اگر پہلا زینہ ہی ٹوٹا ہؤا رہا۔ تو اس نے آگے کیا ترقی کرنی ہے۔ اس نے دوسروں کو تبلیغ کیا کرنی ہے۔ اور اس نے اسلام کی خوبی کونسی بتانی ہے۔ آخر لوگ تو نمونہ دیکھیں گے۔ جس طرح دوکان پر جا کر گاہک بعض دفعہ تھوڑی سی چیز بطور نمونہ لیتا ہے۔ اسی طرح غیر مسلم لوگ اسلام میں داخل ہونے سے پہلے مسلمانوں سے اسلام کا نمونہ مانگتے ہیں۔ اور چونکہ وُہ ناقص ہوتا ہے۔ اس لئے وُہ اسلام کے خریدار نہیں بنتے۔ مگر یہ نقص اسلام کا نہیں۔ بلکہ مسلمانوں کا ہے۔ ان لوگوں کا ہے۔ جو قرآن کریم کو زبان سے مانتے۔ مگر عملی رنگ میں شیطان کے تابع ہوتے ہیں۔

عذرِ گناہ

اس موقعہ پر بعض لوگ غلطی سے یہ کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ گناہوں کے ارتکاب میں ہمارا کیا قصور ہے جبکہ خدا تعالیٰ نے ہمیں اسی طرح پیدا کر دیا۔ یہ دراصل اُن کے نفس کا ایک بہانہ ہوتا ہے۔ جسے وُہ اپنی تسلی کے لئے پیش کر دیتے ہیں۔ اور اپنے سر پر سے الزام دُور کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے سر الزام تھوپ دیتے ہیں۔ حالانکہ اسلام کی یہ واضح تعلیم ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر انسان کو فطرت سلیمہ دے کر پیدا کرتا ہے۔ گناہوں کا کوئی داغ اس کی روح پر نہیں ہوتا۔ اس کے بعد ماں باپ کا قصور سمجھو تو۔ غلط تعلیم کا قصور سمجھو تو۔ دوستوں کا قصور سمجھو تو۔ ماحول کا اثر سمجھو تو۔ بہر حال گناہ اس کے بعد آتا ہے۔ پہلے نہیں ہوتا۔ گویا گناہ ایک بیرونی چیز ہے۔ اس کے بعض ظاہری ثبوت بھی ہیں۔ مثلاً

(۱) چور چوری کرتے وقت تو بڑا خوش ہوگا۔ مگر بعد میں اس کا نفس اسے ملامت کرے گا۔ کہ تو نے اچھا فعل نہیں کیا۔ یہ ضمیر کی ملامت بتاتی ہے۔ کہ انسانی فطرت دراصل پاک ہے۔ اس پر گناہوں کا گردو غبار جو آکر پڑتا ہے وُہ بعد کے اثرات کا نتیجہ ہوتا ہے۔

(۲) اسی طرح پہلا جھوٹ یا پہلا فعلِ بد ضرور انسان میں گھبراہٹ پیدا کر دیتا ہے۔ جو دراصل اس بات کا ثبوت ہوتا ہے۔ کہ اس نے خلاف فطرتِ صحیحہ کام کیا ہے۔

(۳) اسی طرح بدی صرف کرتے وقت اچھی معلوم ہوتی ہے۔ مگر نیکی ہمیشہ اچھی معلوم ہوتی ہے۔

(۴) ایک بُرا آدمی بھی بدی کو بُرا ہی سمجھیگا۔ یہ نہیں ہوگا۔ کہ وہ اس کی تعریف کرے۔ مثلاً ایک چور کو اگر چور کہا جائے۔ تو وُہ لڑ پڑے گا۔ اگر خود اس کے گھر کوئی اور چوری کرے گا تو ضرور بُرا منائے گا۔ جو اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ بدی کو اس کی فطرت بھی باوجود مسخ ہو جانے کے پسند نہیں کرتی۔ پھر بڑے سے بڑے بد اخلاق آدمی کی بھی یہ خواہش ہوتی ہے۔ کہ میرا بُرا اثر میری اولاد میں نہ جائے۔ حالانکہ اگر وُہ فطرت سے ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بدی لے کر آیا تھا۔ تو چاہیئے تھا۔ اس کی یہ خواہش ہوتی۔ کہ میری اولاد بھی میرے رنگ میں رنگین ہو جائے۔ مگر وُہ ایسا نہیں کرتا بلکہ حتے الوسع اپنی اولاد کو نیکی کی نصیحت کرتا ہے۔ کہ ع

من نہ کردم شما حذر بکنید

نیکی اور بدی انسان کے اختیار میں ہے

غرض یہ صحیح نہیں۔ کہ پیدائش پر ہی اللہ تعالیٰ کسی کو گنہگار بنا دیتا ہے اور کسی کو نیک۔ اگر ایسا ہو۔ تو شریعت کی غرض اور انبیاء کی بعثت کا مقصد بالکل باطل ہو جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ میدان اللہ تعالیٰ نے انسان کے اختیار میں رکھا ہے۔ اور اس کا یہ ذاتی فرض قرار دیا گیا ہے۔ کہ وُہ عقل اور سمجھ سے کام لے کر اور شریعت پر غور کر کے اچھی باتیں اپنے عمل کے لئے منتخب کر لے۔ اور بری باتوں سے اجتناب کرے۔ پس یہ ہر انسان کا اپنا کام ہے۔ کہ وُہ ہر نیکی اور بدی کو پیش نظر رکھے۔ مگر چونکہ بعض لوگ ممکن ہے ایسا نہ کر سکیں۔ اس لئے چند نیکیوں اور چند بدیوں کا ذکر کر دیا جاتا ہے:۔

بعض معروف نیکیاں

بعض نیکیاں مثلاً یہ ہیں۔ صبر۔ شکر۔ احسان۔ سچائی۔ اعتماد۔ میانہ روی وفاداری۔ راز داری۔ لوگوں کی حاجتوں کو پورا کرنا۔ اصلاح بین الناس۔ خشیت الٰہی رجا۔ قناعت۔ ایثار۔ مواسات۔ حلم۔ حیا۔ وعدوں کو پورا کرنا۔ خوش چہرہ سے لوگوں کو ملنا۔ وقار۔ مہمان نوازی۔ عیادت۔ امانت۔ دیانت یتامیٰ اور بیواؤں کی خبر گیری۔ رفق حسنِ خلق۔ چھوٹوں پر رحم۔ بڑوں کی تعظیم۔ امر بالمعروف۔ نہی عن المنکر۔ خدا اور اس کے رسولوں سے محبت احسانات الٰہی کے متعلق جذبۂ شکر تواضع۔ فروتنی۔ قرآن مجید کی تلاوت۔ سخاوت۔ پاک و صاف رہنا۔ عیوب پر پردہ پوشی۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا۔ عزیزوں اور قریبیوں کا حق ادا کرنا۔ اچھے کاموں میں لوگوں کی امداد کرنا۔ پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک۔ سلام کا جواب دینا۔ معاملات میں صفائی۔ تکلیف دہ چیز راستہ سے ہٹانا۔ شجاعت۔ غیرت۔ حسن ظنی۔ خیر خواہی۔ رحم۔ بلند ہمتی۔ عدل اصلاح بین الناس۔ ادب۔ اخوت۔ ذکرِ الٰہی۔ محبتِ الٰہی۔ شعائر اللہ کا ادب۔ عفت۔ زہد۔ ورع۔ تقوےٰ۔ مساعدت یعنی ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ ضبط نفس۔ عفو۔ استقلال:۔

میری پیاری بہنو!

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں۔ کہ اگر آپ کے ماہواری بے قاعدہ ہیں۔ رک رک کر۔ یا ماہواری درد سے آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ کمر درد۔ سر درد کرتا رہتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ کام کاج کرتے وقت سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد ہوگیا طبیعت سست رہتی ہے۔ تو آپ میری خاندانی مجرب دوا بنام "راحت" سے فائدہ اٹھائیں جو ماہواری خرابیوں کی حیرت انگیز اثر کرنے والی مفید دوا ہے۔ قیمت مکمل خوراک معہ محصولڈاک عا۔ قادیان میں ملنے کا پتہ:۔ مولوی محمد یامین تاجر کتب:۔

میرا پتہ:۔ آپکی نجم النساء بیگم کوٹھی ۹۷-A میو روڈ۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض معروف بدیاں

اسی طرح بعض بدیاں مثلاً یہ ہیں تکبر بدظنی - کینہ - بزدلی - حسد - بے صبری - دون ہمتی بے جا نزاکت - بے ادبی - گالیاں دینا دھوکا - بخل - غلیظ رہنا - جھگڑا - استہزا منصوبہ بازی - بدبودار اشیاء کھانا - فریب خیانت - تعلی - خودستائی - مغلوب الغضب ہونا - عجب - تحقیر - ارادۂ شر - خواہشِ ظلم غیبت - چغلی - جھوٹ - ایذا رسانی - تجسس لوگوں کی باتیں سننا - لوگوں کے خطوط پڑھنا - عیب ظاہر کرنا احسان جتانا - بغاوت ریا - بے ہودہ بکواس - جسمانی عذاب دینا لغو قسمیں کھانا خوشامد - چوری تیلی - تجارت میں دھوکا - بے حیائی - اسراف - بے نظمی حرص زیادہ ہنسنا - جہالت - شرک - بالمورین کا انکار - نفاق - معاہدات میں غداری - ماں باپ کی نافرمانی - بشیتی

محاسبہ نفس

یہ چند موٹی نیکیاں اور بدیاں بیان کی گئی ہیں - مگر چونکہ بدیاں بہت زیادہ ہیں - اتنی زیادہ کہ حسنات الابرار سیئات المقربین کے مطابق جو باتیں عام ابرار کے نزدیک نیکی میں شمار ہوتی ہیں وہ مقربین کے نزدیک بدیاں ہوتی ہیں - اس لئے انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرے - اپنی کمزوریوں کا ہمیشہ علم حاصل کرتا رہے - اور پھر کوشش کرے کہ وہ دور ہو جائیں - اس غرض کے لئے

(۱) وہ اپنے کسی حقیقی دوست سے کہے کہ مجھے بتاؤ مجھ میں کیا کیا نقائص ہیں پھر جو نقائص وہ بتائے انہیں دور کرے۔

(۲) عام لوگوں کے متعلق غور کرے - کہ ان میں کیا کیا نقائص ہیں - اور پھر دیکھے کہ وہی نقائص آیا مجھ میں تو نہیں - اور اگر ہوں تو ان کو دور کرے۔

(۳) اپنے دشمنوں کے متعلق سوچے - کہ وہ مجھ پر کیا کیا الزام لگاتے ہیں - پھر اگر ان میں سے کوئی بات سچ ہو - تو اسے دور کرے۔

(۴) قرآن کریم کے مطالعہ کے وقت جہاں کسی نیکی کا بیان آئے وہاں ٹھہر جائے - اور غور کرے - کہ مجھ میں یہ نیکی پائی جاتی ہے یا نہیں اور جہاں بدی کا ذکر آئے - وہاں بھی سوچے - کہ آیا میں تو اس میں ملوث نہیں - اور اس طرح نیکیوں کے میدان میں بڑھنے اور بدیوں سے بچنے کی کوشش کرے۔

اگر اس طرح کوئی شخص نیکیوں کے میدان میں بڑھے گا - تو وہ اللہ تعالےٰ کو بھی اپنے قریب آتا محسوس کرے گا - کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں - ہمارا خدا ایک کریم اور رحیم ہے - کہ اگر اس کا کوئی بندہ اس کی طرف ایک بالشت بڑھ کر جائے - تو وہ اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھ کر آتا ہے - اور اگر کوئی ایک ہاتھ اس کے نزدیک ہو تو وہ دو ہاتھ کے برابر اس سے نزدیک آ جاتا ہے - اور اگر بندہ چل کر خدا تعالےٰ کی طرف جائے - تو خدا تعالےٰ دوڑ کر اس کی طرف آتا ہے - اور چونکہ دین کے دو ہی بڑے حصے ہیں - ایک وہ جو اللہ تعالےٰ کے حقوق کے متعلق ہے اور دوسرا وہ جو مخلوق کے حقوق کے متعلق ہے - اس لئے انسان کو یہ دونوں حقوق پوری عمدگی کے ساتھ ادا کرنے چاہئیں - اور اپنا نیک اور پاک نمونہ لوگوں کے سامنے رکھنا چاہیئے - دیکھیں اللہ تعالےٰ ایک جگہ فرماتا ہے - کہ اگر کوئی لوگوں میں کسی بُرے کام کی رو چلا دے - تو جس قدر لوگ اس کے بعد بُرے کام کرتے ہیں - اس کا گناہ اس تحریک کے بانی پر بھی پڑتا ہے - اور اگر کوئی نیک تحریک چلا دے - تو جس قدر بعد میں لوگ نیکیاں کرتے ہیں - ان کا ثواب اس پاک تحریک کے بانی کو بھی ملتا ہے - پس یہ بُرے خوف کا مقام ہے - اور ہر شخص کو ڈرنا چاہیئے - کہ کہیں ایسا نہ ہو میرے بُرے اعمال کو دیکھ کر دوسرے لوگ بھی بُرے اعمال سیکھ جائیں - اور اس طرح نہ صرف اپنے اعمال بد کا نتیجہ مجھے بھگتنا پڑے بلکہ دوسروں کے عذاب سے بھی ایک حصہ لینا پڑے۔

چونکہ آجکل رمضان المبارک کے بابرکت ایام ہیں - اس لئے تمام دوستوں کو کوشش کرنی چاہیئے - کہ ان کا ظاہر اور ان کا باطن اللہ تعالےٰ کے نور سے بھر جائے - اور تمام قسم کے نیک اخلاق ان میں پیدا ہو جائیں - اور تمام قسم کے بد اعمال ان سے دور ہو جائیں - تا جس دن عید کا چاند ہمیں نظر آئے - تو وہ دن ہماری روحانی عید کا بھی دن ہو - اور ہم نہ صرف ظاہری طور پر خوش ہو رہے ہوں - بلکہ ہماری روح بھی مسرت و انبساط کے ساتھ آستانۂ الٰہی پر اپنا سر رکھ کر اس کی حمد کے گیت گا رہی ہو۔

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی کشمیر میں تشریف آوری

پچھلے دنوں آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بعض نہایت اہم امور کے لئے کشمیر تشریف لائے - اس اثنا میں آپ نے جماعت احمدیہ سری نگر کو شرف ملاقات بخشا - اور نہایت اہم اور ضروری نصائح فرمائیں - صاحب موصوف نے فرمایا کہ قربانی کے بغیر کوئی جماعت ترقی نہیں کر سکتی - قربانی کی عملی روح پیدا کرنی چاہیئے - اور تبلیغی جماعت کے لئے سب سے ضروری وصف اسلامی احکام پر صحیح طور پر عمل کرنا ہے - ہر احمدی مبلغ ہے - مگر زبانی بحث و مباحثہ کوئی فائدہ نہیں دے سکتا - جب تک عملی نمونہ اعلےٰ نہ ہو۔

اپنی والدہ محترمہ مرحومہ مغفورہ کی مثال دیکر فرمایا ان کے ذریعہ بہت سی خواتین اور اچھی معزز تعلیم یافتہ مستورات داخل سلسلہ ہوئیں - ہم ان سے جب پوچھتے کہ آپ کے پاس بیٹھنے سے اور کچھ کلمات سننے سے وہ اثر قبول کیا جاتا ہے - جو ہماری مدلل تقریروں میں نہیں ہوتا یہ کیا بات ہے - تو آپ فرماتیں - ایسے موقعہ پر مجھ پر خوفِ خدا کا غلبہ ہوتا ہے - اور یہ اسی کی برکت ہے - کہ اللہ تعالےٰ ان کو ہدایت دیتا ہے۔

جماعت کو بیدار کرنے کے لئے فرمایا جو قوم متواتر انذار کے بعد اور ہر طرح کی تفہیم کے بعد بھی ہوشیار نہیں ہوتی - اسکو پھر اللہ تعالےٰ ہی سمجھاتا ہے - اور اللہ تعالےٰ کا سمجھانا سخت ہوتا ہے - اس لئے جماعت کو چاہیئے کہ عملی زندگی میں قدم رکھے اور ثابت کرے کہ احمدیت کے قبول کرنے سے اسے وہ دولت نصیب ہوئی ہے - جو اور کسی جگہ نہیں ملتی - کیونکہ کسی سچائی کے متعلق محض اقرار کرنا انسان کو فائدہ نہیں دیتا جب تک عملاً اسے قبول نہ کرے۔

خاکسار سیکرٹری تبلیغ سرینگر

جوانی تندرستی

اگر آپ علاج کراتے کراتے مایوس ہو چکے ہوں تو فوراً رسالہ "حیات جاوید" مفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں - جس میں سوزاک - آتشک - جریان - ضعف باہ اور تمام مردانہ امراض کی مفصل ماہیت مکمل علاج اور ضروری مجرب نسخہ جات درج ہیں نیز ہندوستان کے ممتاز ترین رسالہ "الحکیم" کا نمونہ بھی پتہ ذیل سے مفت طلب کیجئے۔

منیجر شفاخانہ چشمہ صحت و دفتر "الحکیم" موچی دروازہ لاہور

کیا یہ ممکن ہے

کہ مریضوں کا معائنہ کئے بغیر محض ان کے حالات پڑھ اور سن کر مرض کی تشخیص صحیح اور کامیاب علاج ہو سکتا ہے - ہاں ضرور ہو سکتا ہے۔

جس کا ثبوت یہ ہے - کہ آج تک سینکڑوں مریض عورتیں مجھ سے غائبانہ تشخیص اور علاج کرا کر کامل صحت حاصل کر چکی ہیں - جن کو یقین نہ ہو وہ کسی پیچیدہ سے پیچیدہ مرض کی مریضہ کے حالات لکھ کر عاجزہ کی صحیح تشخیص کا تجربہ اس طرح کر سکتے ہیں - کہ میرے فیصلہ اور نتیجہ کو لائق سے لائق ڈاکٹروں اور طبیبوں کے سامنے پیش کر کے تصدیق کرا لیں - اس امتحانی صورت میں بلا فیس مفت مشورہ دیا جائے گا۔

زینب خاتون سند یافتہ (طبیبہ کاملہ)
پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ شاہدرہ - لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ کی خطرناک حالت

اطالیہ اور برطانیہ

دیکھ اللہ ہے چھوٹوں کو بڑائی دیتا
آسماں آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا

از جناب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہر

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ایک گزشتہ خطبہ جمعہ میں جس اسلامی طریق قیام امن کا ذکر لیگ آف نیشنز کے سلسلہ میں فرمایا تھا۔ اس سے لندن کے باخبر لوگ ناواقف نہ تھے۔ ۱۹۲۴ء میں جب مضمون لندن کی مذہبی کانفرنس میں پڑھا گیا۔ تو وہاں پارلیمنٹ کے ممبر اور سربرآوردہ سیاسی اور مشرقی علوم کے ماہر موجود تھے۔ اخبارات لندن کے اکثر کارسپانڈنٹ اور ایڈیٹر موجود تھے اگر طریق کار اسلامی پر غور کرتے اور عمل پیرا ہوتے تو آج انگلستان کے مشرقی تعلقات کو جو اندیشہ اطالیہ کی جنگی تیاریوں اور سائنر مولینی کے کارہائے نمایاں سے پیدا ہوا ہے۔ نہ ہوتا۔ انگلستان نے اور اس کے حلیفوں نے جنگ عظیم کے وقت جرمنی آسٹریا کو زک دینے کے لئے ان کے حلیف اطالیہ کو ان سے توڑ لیا اور اس کے صلہ میں طرابلس کو پیش کر دیا۔ ترکی سلطنت کی فوجوں کو مصر سے گزرنے سے خلاف معاہدہ روک دیا۔ اب مصر کے ایک طرف حبشہ کا مفتوحہ ملک ہے دوسری طرف وہی طرابلس کا تحفہ جو برطانیہ نے ترکوں سے دلوایا فوجی زبردست مستقر ہے۔ اب اگر جنگ چھڑ جائے اور مصر کو انگریزی مدد نہ پہنچے تو یہ دو طرفہ اطالین فوج چند روز میں مصر پر قابض ہو سکتی ہے۔

لیکن سوال برطانی بیڑہ کا ہے۔ کہ اس پر مشرقی مقبوضات برطانیہ منحصر ہیں۔ برطانی بیڑہ کی راہ میں جو دشواریاں ہیں وہ اس مضمون میں دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تاکہ ناظرین الفضل حالات پر مطلع ہو سکیں۔

برطانی بیڑہ جہازات کے لئے جبرالٹر بہت محفوظ مستقر ہے۔ لیکن اسپین اگر جنرل فرانکو کے قبضہ میں آ گیا۔ تو اطالیہ کو بالمقابل زبردست قلعہ بندی کے لئے مراعات مل جائیں گے۔ جیسے پہلے ایک دفعہ مل چکے ہیں۔ مگر وزارت ایم لاول فرانس میں بدلگئی اور یہ مراعات جاتی رہیں۔ یہ خطرہ موجود ہے۔ کیونکہ جنوبی اسپین پر جنرل فرانکو کا پورا اثر ہے۔ اور اس کے ہوائی جہازات متعدد برطانی جہازات غرق کر چکے ہیں۔ یہ پہلا خطرہ ہے۔ دوسرا خطرہ بحر روم میں برطانی جہازات کو جزائر سسلی میں پنٹیلریا اور لیبراس (Pelagosa) طبروق کا ہے۔ نہر سسلی میں پنٹیلریا کا بحری مستقر ہے۔ اور ساحل افریقہ پر لیبراس طبروق کا ہے۔ اب اس راستہ میں فرانس کے بحری مستقر۔ ٹولون۔ بسرٹا کارسکا کا مقابلہ اطالین بحری مستقر کریں گے۔ اور فرانس اور انگلستان کے بیڑہ کے لئے نہر سسلی سے بحر روم میں گزرنا یا سسلی اور کلیبریا میں فوج اتارنا خاص جنگ کے بعد ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ فتح نصیب ہو جائے لیکن اس میں شک کی گنجائش نہیں کہ بیڑہ جہازات کو کافی عرصہ تک رکنا پڑے گا۔ تین سال کا عرصہ ہوا۔ کہ پنٹیلریا کا ذکر اخبارات میں آیا۔ تو انگلستان نے حقارت آمیز مسکراہٹ سے جواب دیا اور اطالیہ کی اس تیاری کو حقیر سمجھا۔ یہ سمجھنا آسان ہے۔ کہ سرنگیں اور آبدوزیں کس قدر آسانی سے ان بحری مستقروں کی امداد سے اپنا کام کریں گی پنٹیلریا کو فتح کر کے بیڑہ جہازات مالٹا برٹش بحری مستقر سے گزرے گا تو آگے چل کر ڈیڈیکنیز میں لیبراس (Pelagosa) کا بحری مستقر اطالیہ کا ہے یہاں بھی رکاوٹ پیش آئے گا۔ اب اس قدر رکاوٹوں پر جو آبدوزوں سرنگوں۔ اطالیہ کے بیڑہ جہازات اور ہوائی جہازات اطالیہ اور جرمنی ہوائی جہازات کا بیڑہ ڈال سکتا ہے۔ کس قدر عرصہ میں فرانس اور انگلستان ان پر فتح حاصل کریں گے۔ اس عرصہ میں حبشہ اور لیبیا کی اطالین فوجیں مصر کا قلع قمع کر کے نہر سویز پر قبضہ کر لیں گی اور یہ اس دھمکی کا جواب ہوگا۔ جو انگلستان نے ڈرانے کے لئے حبشہ کے جنگ میں دی تھی۔ کہ نہر سویز بند کر دیں گے۔

اگر اس وقت انگلستان کے سو جہازات کا بیڑہ اطالیہ کی فوج کو روک دیتا تو حبشہ ہاتھ سے نہ جاتا۔ مگر یہ تو محض دھمکی تھی۔ جسے فرانس کی کوشش نے دھمکی سے خفیفت میں بدلنے نہ دیا۔ فرانس نے اس خوف سے کہ ٹیونس اطالیہ سے بہت ہی قریب ہے۔ اور ایک لاکھ آبادی اطالین کی ٹیونس میں ہے۔ جو فرانس کے خلاف پروپیگنڈا کرتی رہتی ہے۔ پس اطالیہ سے یہ سمجھوتا تھا۔ کہ ٹیونس میں اپنا رنگ نہ جماؤ حبشہ سے لو۔ اطالیہ نے حبشہ لے لیا۔ انگلستان کا بیڑہ پورٹ سعید میں تماشہ دیکھتا رہا۔

لیکن اطالیہ نے اپنے وعدہ کے خلاف بدستور ٹیونس میں اپنا پروپیگنڈا جاری کر رکھا ہے۔ ریڈیو پر عربی زبان میں فسطائی جنگی تیاریوں کی خبریں اور قرآن شریف کی تلاوت اور اطالین مسلم نوازی کے دلخوش کن وعدے اور فلسطین کے عربوں پر اور شام کے عربوں پر انگریزی اور فرانسیسی مظالم کی داستانیں پہنچتی ہیں۔ مصر میں اس وقت ۵ ہزار اطالین رہتے ہیں۔ جو مختلف قسم کے کام کرتے ہیں۔ اور مصریوں پر پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ سائنر مولینی کبھی وفد پارٹی کی طرف ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی شاہ فاروق کے پشت پناہ بنتے ہیں۔ ممکن ہے۔ نوجوان بادشاہ فسطائی ڈھنگ سے ڈکٹیٹر بننے کا خواب دیکھتا ہو۔ اور ممکن ہے۔ وہ فائر پستول کا جو اس پر ہوا تھا۔ اور جس پر پردہ ڈالا گیا تھا۔ اسی قسم کا کوئی حملہ ہو۔ جس سے بادشاہ کو ڈکٹیٹر بننے سے ڈرایا جائے۔ جزیرہ لیراس بحر روم میں نہ صرف اطالیہ کا بحری مستقر ہے۔ بلکہ یہ مانی ہوئی بات ہے۔ کہ بحر روم میں کسی دوسری طاقت کا ہوائی مستقر ایسا موجود نہیں ہے یہ بھی اطالیہ کا دعوے ہے۔ کہ جزائر رہاڈیز اور اسٹروپیلیا میں بھی بحری مستقر مضبوط کر لئے گئے ہیں۔ پس بحر روم میں یہ مسلسل اطالیہ کے جوابی مستقر

سال بھر مفت
چار آنے
بارہ مہینے
نوٹ:۔ یہ رعایت صرف ۱۳ اکتوبر تک ہے
صرف ڈاک خرچ کیلئے چار آنے کے ٹکٹ اور مختلف شہروں کے پانچ معزز احباب کے مکمل پتے لفافہ میں بند کر کے بھیج دیجئے۔ پھر آپ کے نام بہترین مضامین سے مزین ماہوار رسالہ رہبر باغبانی بارہ مہینے کے لئے مفت جاری کر دیا جائے گا۔
خط و کتابت کا پتہ:۔ چیف ایڈیٹر رسالہ رہبر باغبانی گجرات پنجاب

ریگن وا (عرق النساء) اور جوڑوں کے درد
کمر درد۔ کولہوں کے درد گھٹنے کا درد۔ ریحی اور اعصابی درد مسلسل یا دورہ سے ہونیوالے درد اسپنڈکس سے ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتے ہیں۔
اسپنڈکس
کشتہ جات اور زہریلے اجزا سے مبرا عرق النساء کی مجرب ۱۰۰ (؟)
۹۰ گولیوں کی شیشی کی قیمت اڑھائی روپے ۲/۸ محصولڈاک معاف
پتہ:۔ دواخانہ مفرح حیات ۵۵ فلیمنگ روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرانس و انگلستان کے بحری مستقر۔ جبرالٹر۔ ٹولون۔ بکارسکا۔ مالٹا۔ پورٹ سعید۔ حیفا۔ سائپرس کے مقابلہ میں ہیں۔ یہ بھی سنا جاتا ہے کہ فرانس کا ہوائی کارخانہ ۶۰ جہازات سے زیادہ ایک مہینہ میں نہیں بناتا اور جرمنی ایک ماہ میں تین چار سو ہوائی جہازات بنا رہا ہے عدن کے مقابلہ میں حبشہ کی فتح نے اطالیہ کو قلعہ بندی کے لئے کافی ملک دیدیا۔ بحر قلزم میں عدن کے مقابلہ میں اطالیہ نے بندرگاہ اسباب کو قلعہ بند کر دیا ہے۔ اور جزیرہ دومیجر یہ کو بھی مضبوط مستقر بحری بنا دیا ہے۔ پس ہندوستان کی آمد و رفت میں اور تمام مشرقی مقبوضات فرانس و انگلستان کے لئے سخت رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی ہیں۔ اب یورپ کی جنگ چھڑنے پر بیڑہ جہازات کو مشرق اقصیٰ میں یا قریب میں مدد پہنچانا آسان کام نہیں رہا جاپان چین میں اور جنرل فرانکو سپین میں اس تاخیر جنگ سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ غالباً جرمنی اور اطالیہ یورپ میں باوجود تیاری کے جنگ کو ٹال دیتے ہیں۔ اور صلح کا اعزاز انگلستان کو عطا کر رہے ہیں۔ تاکہ ان کے دو زبردست حلیف جاپان اور سپین کچھ یکسوئی پیدا کر لیں۔ آسٹریلیا کا بیڑہ یا امریکہ کا بیڑہ ہندوستان کی حفاظت نہیں کر سکتا کیونکہ جاپان کے بیڑہ جہازات بحری و ہوائی ان کے لئے کافی سے زیادہ مضبوط ہیں۔ راستہ روکنے کے لئے اس قدر قوت درکار نہیں ہے۔ جس قدر فتح حاصل کرنے کے لئے ہوتی ہے۔ پس امریکہ یا آسٹریا کا مقابلہ کرنے کے لئے بھی اطالیہ اور جرمنی کا حلیف ہے۔ انگلستان نے مشرقی طاقتوں کو بیدل کر دیا ہے۔ جو عربوں پر مظالم فلسطین میں ہو رہے ہیں ان سے مصر حجاز۔ عراق۔ شام شرق یردن ہندوستان افغانستان۔ ایران۔ ترک سب متاثر ہیں۔ ترکی نے اطالیہ کی قدیم دشمنی سے ڈر کر انگلستان سے معاہدہ کر لیا ہے اور دوسری طرف روس سے دوستانہ اور تاجرانہ تعلقات ہیں لیکن سنا جاتا ہے کہ جرمنی اور اطالیہ بہت کوشش کر رہے ہیں۔ کہ ترکوں کو اپنی طرف توڑ لیں۔ تاکہ روسی بیڑہ درہ دانیال سے نہ گذرنے پائے۔

نتیجہ جنگ خدا تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ مگر بظاہر انگلستان اور فرانس کو بہت خطرات ہیں۔ جنگ عظیم میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کی دعاؤں نے بچا لیا تھا۔ ورنہ جرمنی افواج نے جو گت بنا دی تھی۔ وہ سب پر عیاں ہے۔ انفلوانیزا کو خدا نے جرمنی فوج پر مسلط کر دیا۔ اور ۲۰ دن میں ۴۰ ہزار فوج بیکار ہو گئی اور فوجوں نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا۔ ہنڈن برگ نے قیصر ولیم کو تار دیا اس نے بیڑے کو۔ کیل کنال سے نکلنے کا حکم دیا کہ زی برگ پر حملہ کرے مگر امیر البحر نے کہا کہ یہ ناممکن الحصول مقصد ہے اور خواہ مخواہ جرمنی بیڑہ کو موت کے منہ میں جھونک دینا ہے مجبور ہو کر قیصر اور حوالی موالی سب بھاگ نکلے۔ فوج واپس آکر برلن میں پہنچ گئی۔ تب فرانس اور انگلستان کو خبر ہوئی کہ میدان صاف ہے اس لئے ہمارا دوستانہ مشورہ ہے کہ سرکار برطانیہ اپنی لغزشوں اور غلط خیالات کی اصلاح کر لے۔ اور مسلمانوں کو تباہی سے بچائے عربوں سے سلوک کرے اور حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما الصلوٰۃ والسلام نے جس قوم پر لعنت کی۔ خدائے قوی و قادر اور عالم الغیب نے جس قوم کو بندر کہا ہے اور دوسرے لفظوں میں بے خانماں قرار دیا ہے۔ اسے فلسطین میں گھر دینے کی سعی نافرجام نہ کرے۔ جرمنی اور اطالیہ نے یہودیوں کی غداری جو جنگ عظیم میں کی تھی۔ اس کا بدلہ لے لیا اور اس قوم کو نکال دیا عربوں کو اپنا لیا۔ انگلستان اطالیہ کو فلسطین کے مسئلہ میں ٹٹولتا ہے مگر اس کا کیا صلہ دے گا۔ یہ دلچسپ معمہ ہے اس کا حل یا مین دبنا ہے یا ترکوں کا ساتھ چھوڑنا۔ ملعون قوم کو خدا کے غضب سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ پس عیسوی سلطنت ہو کر ڈیفنڈر آف دی فیتھ ہو کر حضرت مسیح علیہ السلام کو سولی پر لٹکا کر اذیت دینے والی قوم کو لعنت الٰہی سے بچانے کی کوشش کرنا حیرت ہے۔ لارڈ کنٹربری اس مسئلہ پر کیوں پنبہ بدہن ہیں۔ ان عیسائیت کے دشمنوں کو کیوں نوازا جا رہا ہے۔

مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا کی صحت کیلئے دُعا کی جائے

قادیان ۲۸ اکتوبر۔ بتاویہ (جاوا) سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ۲۷ اکتوبر کو مولوی رحمت علی صاحب مبلغ کا اپریشن کیا گیا ہے احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو صحت بخشے اور بیش از بیش تبلیغ احمدیت کا فرض ادا کرنے کی توفیق عطا کرے۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دکان کے تحفے

غیر مسلموں کے مقابلہ میں اسلامی بھائیوں کی دکان رجسٹرڈ واقع کشمیری بازار لاہور کے بے نظیر تحفے ہمیشہ استعمال فرمادیں۔

چنن آملہ ہیر آئل رجسٹرڈ یہ تیل یونانی ادویات اور طب جدید کے اصولوں کے مطابق خاص کیمیاوی طریق سے روغن کدو اور سرسوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ جو کہ بالوں کو سیاہ۔ جلد کو نرم۔ خشکی کو دور دماغ کو قوت اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہونچاتا ہے۔ بالوں کو گرنے سے بچا کر لمبا۔ خوشنما اور سیاہی پر لانا نزلہ و زکام کو دور کرنا اس تیل کا خاص وصف ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت نہایت ہی کم رکھی گئی ہے۔ امید ہے کہ ایک بار ضرور استعمال فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کریں گے۔ قیمت فی سیر مبلغ للعہ چار روپیہ۔ بوتل مبلغ تین روپیہ آدھا ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ پوا بارہ آنہ۔ نمونہ کی شیشی چار آنہ

گلزار سینٹ فلاور موسم بہار کے تازہ اور چیدہ چیدہ پھولوں کی روح زمانہ حال کی خوشبوؤں کا شہنشاہ جو کہ منٹ منٹ کے بعد اپنی خوشبو کو بدلتا ہے اور خوشبو کئی روز تک قائم رہتی ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ شیشی کلاں بارہ آنہ۔ نمونہ چار آنہ۔ اس کے علاوہ ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کے عطریات۔ روغنیات۔ کریم۔ سنو۔ سرخی۔ پاؤڈر۔ صابون۔ وغیرہ بازار سے مقابلتاً ارزاں فروخت ہوتے ہیں۔ فہرست طلب کرنے پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دکان رجسٹرڈ پرفیومر کشمیری بازار لاہور

موذی عادت سے چھٹکارہ حاصل کریں

اگر آپ اپنے پھیپھڑوں کو کھول کر دیکھ سکتے تو آپ کو یہ دیکھ کر سخت صدمہ ہوتا کہ تمباکو و سگرٹ کی عادت بد نے ان کو بالکل کمزور اور سیاہ کر دیا ہے۔ پانچ روپیہ ماہوار کا تمباکو استعمال کرنے والے بیس سال میں بارہ سو روپیہ کی بھاری رقم اپنی صحت کو برباد کرنے میں صرف کر دیتا ہے۔ اگر آپ اس بری اور صحت کو تباہ کرنے والی عادت سے بچنا چاہتے ہیں۔ تو امریکہ کے نئے طریقہ علاج کو آزمائیں۔ قیمت مکمل کورس تین روپیہ محصول ڈاک علاوہ۔ فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس

انڈین میڈیسن کمپنی نمبر ۶ لوہاری دروازہ لاہور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احرار کے لئے ایک اور روسیاہی

گزشتہ انتخابات میں وہ احراری جو پنجاب کی وزارت پر قابض ہونے کے خواب دیکھ رہے تھے۔ حتیٰ کہ اپنے لئے عہدے بھی تجویز کر چکے تھے۔ قدرت کی کرشمہ سازی کے طفیل جس طرح ناکام و نامراد رہے۔ وہ اظہر من الشمس ہے مختصر یہ ہے۔ کہ صرف دو احراری امیدوار کامیاب ہو سکے اور ان کے روح رواں چودہری افضل حق بھی جو اپنے آپ کو وزارت عظمیٰ کا اہل سمجھتے تھے۔ نہایت بُری طرح ناکام ہوئے مگر ان دو میں سے بھی ایک کے متعلق جب عذرداری ہوئی۔ تو ٹریبیونل نے اس کے انتخاب کو ناجائز قرار دیدیا۔ کیونکہ اس کے مدمقابل نے ناقابل تردید دلائل سے ثابت کر دیا۔ کہ سات کروڑ مسلمانوں کی واحد نمائندہ اور ہندوستان بلکہ تمام دنیا میں اسلام کو اس کی صحیح صورت میں محفوظ رکھنے کی دعویدار مجلس احرار کے نمائندہ نے ناجائز اور خلاف قانون ذرائع استعمال کر کے کامیابی حاصل کی تھی۔ اب چاہئے۔ تو یہ تھا۔ کہ آئندہ کے لئے مجلس احرار کے لیڈر سبق حاصل کرتے۔ ایاز قدر خود بشناس کے ماتحت اپنی قدرو قیمت کا صحیح اندازہ لگاتے۔ اور اپنے لئے روسیاہی کے کوئی مزید سامان فراہم کرنے سے مجتنب رہتے۔ لیکن اللہ تعالےٰ جسے ذلیل کرنا چاہے۔ اسے پیش پا افتادہ حقائق بھی نظر نہیں آتے۔ چنانچہ یہی حال ان کا ہوا۔

حال میں ملتان شہری حلقہ میں جب ضمنی انتخاب پیش آیا۔ تو مجلس احرار کے دماغ میں مسلمانوں پر اپنے تسلط و اقتدار کا جو کیڑا سمایا ہوا ہے۔ اس نے پھر کلبلانا شروع کیا۔ اور جھٹ ایک شخص کو احرار کی طرف سے امیدوار کھڑا کر دیا گیا۔ تمام بڑے بڑے احراری لیڈروں اور علماء نے اسکے حق میں پروپیگنڈا کرنے میں لہو پسینہ ایک کر دیا۔ گلے پھاڑ پھاڑ کر تقریریں کیں۔ اور بہت زور مارا لیکن نتیجہ وہی ہوا۔ جو ہونا تھا۔ یعنی احراری امیدوار کے مدمقابل شیخ محمد امین صاحب ایڈووکیٹ تقریباً تین ہزار ووٹوں کی زیادتی سے کامیاب ہوگئے۔ اور اس طرح احرار کی پیشانی پر ذلت و روسیاہی کا ایک اور داغ لگ گیا۔

مجالس خدام الاحمدیہ کی ماہوار رپورٹ

بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ کے عہدہ داران کارگزاری کی ہفتہ وار اور ماہانہ رپورٹ ارسال کرنے میں تساہل سے کام لیتے ہیں حالانکہ کام میں باقاعدگی قائم رکھنے کیلئے رپورٹوں کی ترسیل میں باقاعدگی بہت حد تک ممد ہوتی ہے۔ جملہ عہدہ داران سے التماس ہے۔ کہ ماہ نومبر کی ابتدا ہی میں ماہ اکتوبر ... کی کارگزاری کی رپورٹ دفتر مرکزیہ میں ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ م

ہفتہ وار اور ماہوار رپورٹ کی ترسیل میں مستعدی سے کام لیتے رہیں۔ سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

روپیہ کماؤ اور امیر بن جاؤ

پانچ دس روپیہ کے سرمایہ سے اپنے شہر میں رہ کر آزادی و عزت سے ۸۰۔۔۔۹۰ روپے ماہوار بلکہ زیادہ کمانے کے خواہشمند مشہور کتاب "یورپ و امریکہ کی تجارت کے راز" مطالعہ کریں جس میں روپیہ کمانے اور کاروبار بڑھانے کے دو سو سے زائد راز سکیمیں صنعتیں تفصیل سے لکھی گئی ہیں جن کی مدد سے ۸۰۔۔۔۹۰ روپیہ ماہوار کمانا نہایت آسان ہے۔ یہ کتاب ۹۶ انگریزی کتابوں کے مطالعہ و تجربہ کے بعد سات سال میں تیار ہوئی ہے۔

کتاب کے مضامین کی چند سرخیاں اس کتاب میں دو سو مختلف کام شروع کرنے و کامیاب بنانے صنعتیں اور کئی گنا منافع اٹھانے کے طریقے نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں سینکڑوں روپیہ صرف کرنے اور سالوں شاگردی کرنے کے باوجود یہ سب کچھ نہیں سیکھ سکتے۔ **مضامین کی چند سرخیوں کے نام**

۵ روپے سے ۵ ایام میں ۵۰ سو روپے کیسے کمائے ○ شربت فولادی ترکیب اور اسکی تجارت کا راز ○ سیاہی کے نسخہ سے پال برادرس نے لاکھوں روپیہ کمالیا مکمل از ترکیب ○ ۵۰۔۔۔۔۲۰ روپے روزانہ پیدا کرو ○ مٹی سے سونا بناؤ ○ جما ہوا دودھ بنانا ○ تازہ بیض گولیاں ○ ۲۰ روپیہ سرمایہ سے چل سکنے والے کئی کام ○ فینائل سازی ○ سیر کریم رزیر کلنگ ○ پرانے گھٹنوں سکوں میں پیسہ ○ ٹریڈ مارک ایجنسی ○ ایڈورٹائزنگ ایجنسی ○ امریکہ کی سنہری تجارت کیمیل بزنس بغیر سرمایہ سینکڑوں پیدا کرو ○ ایجنٹ ایجنسی ○ شادی بیاہ کا اخبار بغیر سرمایہ ○ ۲ آنہ سے دو روپیہ بنانا ○ پرانے ٹائروں کی چٹائیاں ○ بال کھڑے بنانے والی مشین ○ بوٹ پالش کی مشین ○ ٹرسٹ سکیم کا دوبارہ ○ وزن کم کر روپیہ کمانا ○ کپڑے سینے کی مشین ۲ روپیہ ○ اخبارات کی کترن کی تجارت روپیہ ○ نیلام گھر ○ ورجنوں نئی آرڈر ہر روز منگواؤ خواہ سست ○ مکانات کرایہ پر دینے والی ایجنسی ○ سینکڑوں روپیہ بغیر سرمایہ ○ فیس کریم ○ پلاسٹر آف پیرس کی ترکیب ○ لاکھوں روپیہ کا راز پٹرول بچاؤ گولیاں ○ صابن کا سفوف نئی ایجاد ○ ویسلین کی ترکیب ○ سن لائٹ صابن ○ ونیشنگ کریم ○ دانتوں کے منجن ○ بازاری انگوری سرکہ کی تجارت یعنی ایک آنہ سے ۱۰ آنہ ○ شیفون انک ○ موٹاپا دور کرنے والا صابن ○ خوشبودار تیل بازاری تیل بنانے ○ کھانڈ کا ست ○ سفری چائے ○ بغیر مشین سوڈا واٹر ○ امریکہ کی نفع بخش تجارت ○ کبھی خراب نہ ہونے والا سیاہی چوس ○ کالروں کے برتن سنہری بنانا ○ بغیر شفاف شیشہ کی ترکیب ○ بجلی کے رنگدار بلب بنانے ○ اگربتیاں ○ کھمی اور دھوپ ○ بتیاں خلٹ ○ کبھی نہ اُڑنے والا خالص عطر دیسی مقوی چاہ ○ پچھر ارتیل ○ فینائل کی گولیاں ○ ولایتی مٹھائیاں ○ سائیکل و مشینوں کا تیل ○ گرائپ واٹر ○ بال صفا پوڈر عرق صابن ○ بندی ○ بوٹ پالش ○ امرت دھارا کا بھید شفاخانہ کامیاب کرنے کا راز ○ سوڈا پوڈر ○ اخبارات تصاویر اتارنا ○ برتنوں کو چمکانے والا پوڈر ○ بغیر سیاہی خود بخود لکھنے والی قلم ○ آنکھ بھانے کا شالہ ○ فیس پوڈر ○ ترکیب میٹھا آچار شغم ○ تیراکی سے روپیہ ○ تنبول بہار سیاہ داغوں سے آمدنی کے کئی ذرائع ○ خانگی اشیائے منافع ○ اشتہاری تصویریں بنانا ○ چلتی پھرتی لائبریری بغیر سرمایہ ○ بچوں کے بسکٹ بنانا ○ کاغذ بکس بنانا ○ پرانی کتابوں میں روپیہ ○ تمباکو کی عادت چھوڑا کر روپیہ کمانا وغیرہ وغیرہ + دو سو سے زائد سکیمیں کاروبار بغیر سرمایہ شروع ہو سکنے والے ○ ... کتاب کے مطالعہ سے ہر ایک انسان معقول آمدنی پیدا کر سکتا ہے + کتاب کی قیمت بذریعہ ... دو روپے بذریعہ وی پی اڑھائی روپے۔ ثابت ہونے پر قیمت واپس! زیادہ تفصیل کے لئے بڑی فہرست مفت!

کمرشل سنڈیکیٹ ۶۵ اندرون لوہاری دروازہ چوک چکلہ لاہور (پنجاب)

جوانی کے دن دس سال اور بڑھالو!

عمر طاقت۔ سدا جوانی۔ قدرت کے کچھ اٹل اصول پر منحصر ہے۔ جو لوگ ان اصولوں کو سمجھتے ہیں وہ انکے حقیقی فائدے اٹھاتے ہیں۔ اور ایک لمبی مدت تک اپنی زندگی کے سرور حاصل کرتے ہیں۔ دیکھئے یہ کتنے آسان اصول ہیں:۔

معتدل اور مناسب خوراک۔ ورزش برہمچریہ اور ضرورت ہو تو کرن جوانی جیسی صحت افزاء اور جسم کے تمام اعضاء میں روح پھونکنے والی دوا سے طاقت کا اجتماع۔

کرن جوانی

قیمت ۱۰۰ گولیاں للعہ + ۲۴ گولیاں عہ

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریداران الفضل جن کے نام وی پی ہوگئے

(گذشتہ سے پیوستہ)

9092 ایم اے جلیل فیضی صاحب
9104 عنایت اللہ صاحب
9122 محمد حسین خان صاحب
9170 خادم علی صاحب
9226 حاجی محمد صاحب
9233 حکیم عبدالرحمن صاحب
9247 بابو عطاء اللہ صاحب
9316 - غلام احمد صاحب
9319 - شیخ محمد محسن صاحب
9385 غلام قادر صاحب
9386 مولوی اے - آر ایم خلیل الرحمن صاحب
9392 - علی حیدر خان صاحب
9482 - خواجہ محمد شریف صاحب
9597 ڈاکٹر اقبال علی صاحب
9622 ہادی علی خان صاحب لفٹنٹ
9709 خان ظفر الحق خان صاحب
9809 محمد یوسف صاحب
9830 محمد الدین صاحب
9840 بابو فضل کریم صاحب
9887 چوہدری فضل احمد صاحب
9902 شیخ قمر الدین صاحب
9944 چوہدری خان صاحب
9954 منشی برکت علی صاحب
9958 فضل کریم صاحب
9964 آئی - اے حکیم صاحب
9996 چوہدری اعظم علی صاحب
10034 حبیب اللہ خان صاحب
10037 چوہدری محمد شریف صاحب
10092 شیخ صدیق احمد صاحب

10099 چوہدری سید علی صاحب
10103 عزیز الدین صاحب
10114 عبدالحق صاحب و عبدالحفیظ صاحب
10122 محمد افضل صاحب
10136 نصیر احمد صاحب
9569 محمد حسین صاحب
10178 ڈاکٹر محمد رمضان صاحب
10190 میاں نصیر احمد صاحب
10274 شیخ عظیم الدین صاحب
10281 منور احمد صاحب
10282 کمال احمد صاحب
10307 میر غلام محمد صاحب
10320 عبدالواحد خان صاحب
10332 ایم ایل - مارکر
10351 ایم بشیر احمد صاحب
10378 ملک فضل حسین صاحب
10457 احمد سعید ارشد صاحب
10459 آغا محمد بخش صاحب
10460 غلام جیلانی خان صاحب
10497 میر عبدالسلام صاحب
10515 محمد عبدالحفیظ صاحب
10549 ڈاکٹر ملک عبدالسمیع صاحب
10600 میر برید احمد صاحب
10721 حافظ سخاوت علی صاحب
10804 سید فیاض حیدر صاحب
10877 منشی دانشمند صاحب
10823 بشیر احمد صاحب
10920 میر حمید اللہ صاحب
10937 سکرٹری صاحب انجمن احمدیہ

11055 چوہدری غلام محمد صاحب
11187 سید لال شاہ صاحب
11253 چوہدری محمد افضل صاحب
11284 محمد رمضان صاحب
11294 ملک عمر علی صاحب
11306 سیٹھ حاجی الیاس صاحب
11310 منشی محمد بخش صاحب
11380 محمد یوسف صاحب
11434 فتح محمد صاحب ہیڈ ماسٹر
11519 نذیر احمد صاحب
11548 چوہدری عنایت اللہ صاحب
11529 محمد بخش صاحب
11585 ٹی پی محمد صاحب
11704 اللہ دتہ صاحب
11715 چوہدری نصیر احمد صاحب
11811 مرزا محمد اسحٰق صاحب
11853 ڈاکٹر محمود صاحب
11857 میاں محمد حسین صاحب
11868 میر امان اللہ صاحب
11901 چوہدری اللہ بخش صاحب
11903 ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب
11997 جمعدار محمد خان صاحب
12016 میاں عبداللہ خان صاحب
12021 مولوی عبدالقادر صاحب
12116 میر عبدالرحمن صاحب
12121 ڈاکٹر این - ایم احمد صاحب
12139 بشیر احمد صاحب
12172 محمد صادق صاحب

(باقی آئندہ)

وصیتیں

نمبر ۵۲۳۹ :- منکہ محمد اسمٰعیل ولد محمد ابراہیم صاحب قوم کمہار پیشہ نلکہ سازی عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت جائداد بصورت اوزار یا مال متعلق نلکہ سازی و اثاث البیت قیمتی اندازاً یکصد روپیہ ہے۔ لیکن میرا گذارہ اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت اندازاً -/۲۵ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کردوں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان تحریر کر دی۔ بسم سند رہے۔

العبد :- مستری محمد اسمٰعیل بقلم خود حال دنیاپور ڈاکخانہ خاص تحصیل لودھراں ضلع ملتان

گواہ شد :- چوہدری فیض احمد انسپکٹر بیت المال قادیان بقلم خود

گواہ شد :- چوہدری غلام قادر ملازم زراعت دنیاپور ضلع ملتان

نمبر ۵۲۳۰ :- منکہ رشید احمد ولد چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چھور ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳۸/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد غیر منقولہ میرے بھائیوں کے ساتھ مشترک ہے۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری متروکہ جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کردوں تو اس قدر روپیہ

بائیوکیمک کی مکمل کتاب
چشمہ شفا
مصنفہ ڈاکٹر اے ایچ صاحب

اس کتاب کی ترتیب بالکل انگریزی طریقہ پر کی گئی ہے۔ اس کے موجد کے حالات زندگی۔ خواص الادویات۔ تجربات علاج الامراض اور ریپرٹری کے حصے حروف ہجی کے لحاظ سے مرتب کئے گئے ہیں قیمت -/8/3 علاوہ محصولڈاک مجلد چار روپے معہ محصول۔ دیگر ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کی ادویات بارعایت ملتی ہیں۔ فہرست مفت طلب کریں۔

سلام ہومیو فارمیسی کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر

پائیکس کیا ہے؟

دنیا بھر میں پٹیل کی بہترین

مشین سویاں نکل پلیٹڈ (نو ایجاد)

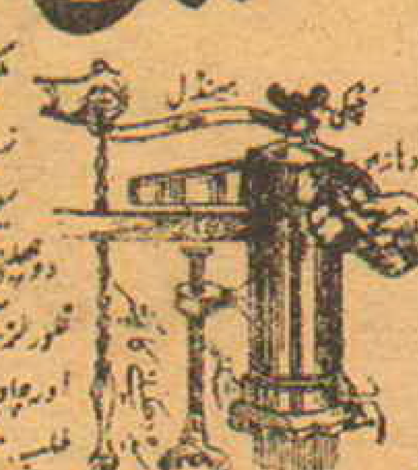

ملکی صنعت کا بے نظیر نمونہ ... ایم اے رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ پنجاب

ضروری اعلان

احباب اور جماعت ہائے مقامی کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب قاعدہ صدر انجمن احمدیہ مرکزی چندہ کی رقم میں سے سوائے ناظر یا افسر صیغہ کے جب کہ وہ دورہ پر ہوں۔ کسی اور کو قرض نہ دیا جائے۔ اگر کوئی جماعت یا عہدہ دار بلا منظوری نظارت ہذا مندرجہ بالا مستثنے کے علاوہ از خود خرچ کرے گا۔ تو اس کی ذمہ داری خود اس پر ہوگی۔ اور وہ اس کے متعلق جواب دہ ہوگا۔

ناظر بیت المال

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور ۲۷ اکتوبر۔ ڈاکٹر نارنگ اسمبلی میں ایک بل پیش کرنے والے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ زراعت پیشہ وہی سمجھا جائے جو خود ہل چلاتا ہو۔ نیز جس شخص کی زمین پندرہ ایکڑ سے کم ہو۔ اس کے قرضہ میں وہ نیلام نہ ہو سکے۔ اور نہ کوئی اسے خرید سکے۔

حیدر آباد دکن ۲۷ اکتوبر۔ ریاست حیدر آباد میں سٹیٹ کانگرس نے پہلے ہی ستیہ گرہ شروع کر رکھا ہے۔ اور آج آریہ سماج نے بھی شروع کر دیا ہے۔ ۲۵ آریہ سماجی گرفتار ہو چکے ہیں۔ حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی غیر فرقہ وارانہ پولیٹیکل جماعت قائم کی جائے جو کسی بیرونی جماعت سے ملحق نہ ہو تو حکومت کو کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ سٹیٹ کانگرس کی سرگرمیاں فرقہ وارانہ کشیدگی کا باعث تھیں۔ اس لئے اسے خلاف قانون قرار دینے کے سوا چارہ نہ تھا۔

پشاور ۲۷ اکتوبر۔ غلہ ڈھیر ستیہ آگرہ کے ۱۵۹ قیدی ہری پور جیل سے رہا کر دیئے گئے۔

الہ آباد ۲۷ اکتوبر۔ کینیا کالونی سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی شائع کردہ تین کتب "ہندوستان اور چین"، "انڈین فیڈریشن"، "ہندوستان غیر ممالک میں"، کینیا گورنمنٹ نے ضبط کر لی ہیں۔

لکھنؤ ۲۷ اکتوبر۔ ٹیننسی بل کے متعلق یوپی کے تعلقہ داروں اور کانگرس میں سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔ تعلقہ داروں نے ہائی کمانڈ کو ثالث ماننے سے بھی انکار کر دیا ہے۔

چارسدہ ۲۷ اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ بورڈ نے احکام جاری کئے ہیں۔ کہ آئندہ سڑکوں وغیرہ کی تعمیر میں سرخ پوشوں کو مزدوری پر لگایا جائے۔ جن پر جب تک ابھی سرخ پوش رہوں۔

کراچی ۲۷ اکتوبر۔ ایک انگریز افسر جو چھ ماہ کی رخصت پر تھا۔ اس نے واپس آنے سے انکار کر دیا ہے اور حکومت سندھ کو لکھا ہے کہ ہندوستانی وزراء کے ماتحت یورپین افسروں کا کام کرنا سخت مشکل ہے۔ ہمارے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جاتا۔ اب بہتر ہے کہ ہندوستانی صاف کہہ دیں۔ کہ ہمارے ملک کو یورپین افسروں کی ضرورت نہیں۔

کراچی ۲۷ اکتوبر۔ آج ایک گورہ پلٹن پشاور سے یہاں پہونچی۔ اور فلسطین کے لئے روانہ ہو گئی

دہلی ۲۷ اکتوبر۔ حکومت افغانستان کی طرف سے ایک کمیونک جاری کیا گیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہم حکومت ہند کے ساتھ تعاون کرنے اور سرحدی قبائل کے مسئلہ کا تسلی بخش حل کرنے کے بے حد خواہشمند ہیں۔ اور یقین ہے کہ مستقبل میں سرحدی قبائل امن و امان کی زندگی بسر کریں گے

لاہور ۲۷ اکتوبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے ایک ایسا بل مرتب کیا ہے جس کے رو سے لاہور میونسپلٹی کو کارپوریشن میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اور نو آبادیاں بھی اس میں شامل کر دی جائیں گی۔

لاہور ۲۷ اکتوبر۔ گاندھی جی نے اتمان زئی سے حکومت پنجاب کے ایک وزیر کو ایک سیاسی قیدی کی رہائی کے لئے ایک طویل خط لکھا ہے۔ اس قیدی کی صحت خراب ہے۔ اس خط کے ساتھ اس کی ماں کا وہ دردناک خط بھی شامل ہے جو اس نے گاندھی جی کو لکھا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر اس خط سے کامیابی نہ ہوئی تو صوبہ سرحد سے واپسی پر آپ خود وہاں ٹھیریں گے۔

بنوں ۲۷ اکتوبر۔ گاندھی جی نے ایک پبلک تقریر کے دوران میں کہا کہ اگر ڈاکو میری بیوی یا میری پوتی کو اغوا کر کے لے جائیں۔ اور اس کے عوض مجھ سے زرفدیہ طلب کریں۔ تو وہ مجھ سے ایک کوڑی وصول نہ کر سکیں گے وہ میرا سر لے سکتے ہیں۔

بمبئی ۲۷ اکتوبر۔ بمبئی کارپوریشن کے آئندہ انتخابات میں مسٹر نریمان کو کانگرسی ٹکٹ پر کھڑا ہونے کی اجازت نہیں ملی۔ ان کی جگہ مسٹر ایم۔ آر۔ مسانی جائنٹ سیکرٹری آل انڈیا سوشلسٹ پارٹی کو کھڑا کیا جائے گا۔ اور وہی میئر ہونگے۔ بعض حلقوں کا خیال ہے۔ کہ مسٹر نریمان چونکہ پارسی ہیں۔ اس وجہ سے ان کی جگہ ہندو کو میئر بنایا جائے گا۔

رانچی ۲۷ اکتوبر۔ بہار گورنمنٹ نے پنڈت جواہر لال نہرو کی سفارش پر چار یہودیوں کو محکمہ صنعت و حرفت میں ملازم رکھا ہے۔ ان کو ہٹلر نے آسٹریا سے نکال دیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جی نے تمام کانگرسی گورنمنٹوں کو مشورہ دیا ہے کہ آسٹریا اور چیکوسلواکیہ سے نکالے ہوئے یہودیوں کی سرپرستی کریں

ٹوکیو ۲۷ اکتوبر۔ جاپانی اخبارات کا بیان ہے کہ حکومت جاپان کے قبضہ میں چین میں جاپان سے دوگنا رقبہ ہے

بیت المقدس ۲۷ اکتوبر۔ ایک برطانوی فوجی افسر کا بیان ہے۔ کہ اس وقت فلسطین میں برطانوی فوجی افسروں اور سپاہیوں کی تعداد ۱۸ ہزار ۵۰۰ ہے

سری نگر ۲۷ اکتوبر۔ سنٹرل جیل کے سیاسی اور اخلاقی قیدیوں میں تصادم ہو گیا۔ اور لڑائی نے ایسی شدید صورت اختیار کر لی۔ کہ پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ وجوہ کا تا حال علم نہیں ہو سکا۔ اس کے نتیجہ میں چالیس قیدیوں کو مختلف جیلوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۷ اکتوبر۔ مسٹر ڈف کوپر کے استعفیٰ کی وجہ سے وزیر بحر کی جو جگہ خالی ہوئی تھی۔ اس پر لارڈ سٹین ہوپ کو جو بورڈ آف ایجوکیشن کے صدر تھے مقرر کیا گیا ہے

لنڈن ۲۷ اکتوبر۔ ایک مقتدر سیاسی اخبار نے لکھا ہے کہ حکومت برطانیہ تقسیم فلسطین کی پالیسی اس وجہ سے ترک کر رہی ہے کہ اسے خطرہ ہے اس سے مشرق قریب میں پان اسلام ازم کی ایسی زبردست تحریک شروع ہو جائے گی جس کا مقابلہ کرنا مشکل ہوگا اور اس سے تمام عربی دنیا مشتعل ہو جائے گی۔

زبردست رعایتی اعلان

شکسپیر ہند آغا حشر کاشمیری مرحوم کی واحد یادگار

رسالہ حشر کا

نصف چندہ

صرف موجودہ ماہ کے لئے

رسالہ حشر کی اشاعت دس ہزار کرنے کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ماہ نومبر ۱۹۳۶ء کے اندر اندر خریداری قبول فرمانے والے اصحاب سے رسالہ ہذا کا چندہ سالانہ بجائے سوا روپیہ کے صرف **دس آنے** قبول کیا جائے گا۔ رسالہ حشر میں ہر ماہ دیدہ زیب تصاویر۔ دلکش نظمیں۔ پرلطف افسانے۔ دلچسپ معلومات۔ تازہ ترین فلمی واقعات۔ بہترین مضامین۔ آغا حشر مرحوم کے غیر مطبوعہ و مطبوعہ ڈرامے مصنف سخن کے نادر نمونے شائع ہوتے ہیں۔

لہٰذا آپ اپنا اور اپنے دوستوں کا چندہ فوراً بھیج دیجئے۔ یہ زبردست رعایتی اعلان صرف ایک ماہ کے لئے ہے۔ اس لئے جس قدر جلد ہو سکے آپ فائدہ اٹھائیں۔ برما اور ممالک غیر کے لئے چندہ رعایتی ایک روپیہ ہے۔ حشر ہر ماہ ۸۴ صفحات مضامین کے اور چھ صفحات آرٹ پیپر پر تصاویر پیش کرتا ہے۔ حشر کے متعلق ملک کے ایک صد پانچ موقر و مستند رسائل و جرائد نے تعریفی نوٹ لکھے ہیں۔ نمونہ کے لئے چھ پیسے کے ٹکٹ بھیجئے۔ منیجر رسالہ حشر جالندھر شہر (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سٹریٹ ڈیلوری سروس دہلی کی سرپرستی قبول کیجئے

نمبر ۱۵۵۸ دہلی کو فون کریں

(۱) بیس سیر تک وزنی پارسل دو آنہ کی معمولی سی زائد اجرت پر دہلی کے باشندوں تک ان کی جائے رہائش پر پہنچائے جاتے ہیں۔ دہلی کو بھیجے جانے پارسلوں کی ریلوے رسید پر "FOR STREET DELIVERY" (سٹریٹ ڈیلوری کے لئے) کے الفاظ لکھے جانے چاہئیں۔
(۲) کوئی پارسل خواہ سٹریٹ ڈیلوری کے لئے بُک نہ بھی کیا گیا ہو۔ تو بھی وہ منزل مقصود تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ اگر دہلی سٹریٹ ڈیلوری آفس کو فون کر دیا جائے اور جس سٹیشن سے پارسل روانہ ہوا ہے۔ اس کا نام اور جس شخص کو بھیجا گیا ہے۔ اس کا نام اور پارسل وے بل کا نمبر بتا دیا جائے۔
(۳) میونسپل چنگی خانے کے باہر کوئی انتظار کرنا نہیں پڑتا۔ اور بغیر کسی قسم کی تکلیف اور دقت کے جلد سے جلد پارسل منزل مقصود پر پہنچا دیا جاتا ہے۔

یہ ساری خدمت ۲ آنہ میں انجام دی جاتی ہے۔

چیف کمرشل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ رحمت خان ولد محمد خان ذات راجپوت کھوکھر سکنہ جنڈیالہ شیر خان تحصیل و ضلع شیخوپورہ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام شیخوپورہ درخواست کی سماعت کیلئے یوم $\frac{11}{38}$-۱۷ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جائے مذکور بالا کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ $\frac{1}{38}$-۷
دستخط جناب چیئرمین صاحب بہادر مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع شیخوپورہ۔

اٹھرا کا کامل اور مجرب ترین علاج

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب سے طلب فرمائیں۔ بستر سالہ مجرب نسخہ حضرت حکیم حافظ نور الدین اعظم شاہی طبیب کا ہے۔ حمل گر جانا۔ بچہ کا مردہ پیدا ہونا۔ یا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے ہماری تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ یہ دواخانہ رحمانی حضور ممدوح کے حکم سے حین حیات میں حضور کے شاگرد حکیم عبد الرحمٰن کاغانی نے ۱۹۱۰ء میں قائم کیا۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں۔ تمام مجرب نسخہ جات حضرت نور الدین اعظم اس دواخانہ رحمانی میں تیار ہوتے ہیں۔ قیمت فی تولہ ہے مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت خریدنے والے کو اکبر و پیہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک ملیں گی منیجر عبد القدیر کاغانی قادیان

آپکو جملہ طبی ضروریات کیلئے ویدک یونانی دواخانہ لمیٹڈ دہلی سے کیوں ادویہ خرید کرنی چاہئیں

اسلئے کہ:

(اول) یہ دواخانہ تحریک جدید کے قومی سرمایہ سے قائم شدہ ہے۔ اور اسکی آمد اشاعت اسلام کیلئے وقف ہے اس کے سرپرست طبیب نہایت تعلیم یافتہ خاندانی اور تجربہ کار ہیں۔ (دوم) آپ بذریعہ خط و کتابت اپنی مرض کا علاج بسہولت کروا سکتے ہیں۔ (سوم) یہ دواخانہ ایک لاکھ روپیہ کے منظور شدہ سرمایہ سے قائم کیا گیا ہے اور اسلئے آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ ادویہ مناسب داموں پر فراہم کر سکتا ہے۔ (چہارم) اس کا مرکز رجسٹرڈ دفتر قادیان دار الامان میں ہے۔ اور اس کا نظم و نسق اور اسکی مجموعی پالیسی مرکز کی پالیسی کے ماتحت ہے۔ (پنجم) اس دوکان میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے خاص الخاص نسخہ جات تیار رہتے ہیں۔ (ششم) اس دواخانہ کے مرکبات بلحاظ نفاست اور صحت اجزاء کے بہت شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ اور اسی وجہ سے طبیب و ڈاکٹر صاحبان اپنے مریضوں کے علاج کیلئے یہیں سے ادویہ منگواتے ہیں۔ ایک کارڈ لکھ کر مکمل فہرست مفت طلب فرمایئے۔ منیجر ویدک یونانی دواخانہ لمیٹڈ زینت محل لال کنواں دہلی

ضرورت رشتہ

ایک شریف خاندان کی لڑکی بعمر ۱۷ سال خواندہ امور خانہ داری سے واقف کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے لڑکا برسر روزگار اور صاحب زمین یا صاحب جائیداد ہو۔ پٹھان قوم کو ترجیح دی جاوے گی۔
خط و کتابت اس پتہ پر ہو۔ قاری غلام مجتبیٰ دار البرکات قادیان۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ... قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔